Notification No.:591/2025

Date: 30/12/2025

Name of the Scholar: NAIM FATIMA

Name of the Supervisor: Prof. Khalid Jawed

Name of the Department: Department of Urdu

Topic of Research: Mujtaba Hussain: Hayat Aur Adabi Khidmaat

Findings

تلخیص

یہ تحقیقی مقالہ اردو کے ممتاز مزاح نگار مجتبیٰ حسین کی حیات اور ان کی ہمہ جہت ادبی خدمات کے احاطے پر مبنی ہے۔ مقالے کو چار ابواب میں تقسیم کیا گیا ہے تاکہ اردو طنز و مزاح کی روایت میں ان کے مقام و مرتبہ کا تعین کیا جا سکے۔

پہلا باب اردو ادب میں طنز و مزاح کے فن اور روایت پر مشتمل ہے۔ اس میں طنز و مزاح کے نظریاتی پہلوؤں، یونان و روم سے شروع ہونے والے مغربی سفر اور فارسی و اردو ادب میں اس کے ارتقا کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اردو شاعری میں جعفر زٹلی سے لے کر دلاور فگار تک اور نثر میں داستانوں سے لے کر 'اودھ پنچ' اور بیسویں صدی کے جدید مزاح نگاروں کے کردار کو واضح کیا گیا ہے۔

دوسرے باب میں مجتبیٰ حسین کی حیات، شخصیت اور کارناموں کو موضوع بنایا گیا ہے۔ ان کی پیدائش، تعلیم، سرکاری ملازمت، تخلیقی سفر کے آغاز اور انہیں ملنے والے اعزازات کی تفصیل پیش کی گئی ہے۔

تیسرا باب مجتبیٰ حسین کے طرزِ نگارش اور ان کے معاصرین کے تقابلی مطالعے پر مبنی ہے۔ تجزیے کے مطابق جہاں مشتاق احمد یوسفی کی نثر علمی و فلسفیانہ پیچیدگیوں سے لبریز ہے، وہیں مجتبیٰ حسین کا اسلوب سادہ، سلیس اور عوامی مزاج کے قریب ہے۔ وہ تلخی کے بجائے دوستانہ شگفتگی اور انسانی ہمدردی کے ساتھ طنز کرتے ہیں۔ ان کے اسلوب کی سب سے منفرد خوبی ان کا 'مکالماتی طرزِ تحریر' ہے جو انہیں اپنے ہم عصروں سے ممتاز کرتا ہے۔

چوتھا باب مجتبیٰ حسین کی پانچ اصناف میں ادبی خدمات پر مشتمل ہے:

1. **کالم نگاری :** انہوں نے پچاس برس تک کالم لکھے، جن کا آغاز ۱۹۶۲ میں روزنامہ 'سیاست' سے ہوا۔ ان کے کالموں کا مجموعہ 'میرا کالم' علامتی اظہار اور سماجی شعور کا شاہکار ہے۔

2. **انشائیہ نگاری :** ان کے انشائیوں کے سات مجموعے شائع ہوئے۔ وہ معمولی موضوعات میں سے ظرافت پیدا کرنے اور انسانی نفسیات کی عکاسی کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔

3. **خاکہ نگاری :** مجتبیٰ حسین نے 'آدمی نامہ' اور 'چہرہ در چہرہ' سمیت چھ مجموعوں میں مختلف شخصیات کے خاکے لکھے۔ ان کا اپنا خود نوشت وفاتیہ 'اپنی یاد میں' ان کی تخلیقی قوت کی عمدہ مثال ہے۔

4. **سفر نامہ نگاری :** ان کے سفر ناموں 'جاپان چلو جاپان چلو' اور 'سفر لخت لخت' میں مختلف تہذیبوں کا مطالعہ طنز و مزاح کے پیرائے میں ملتا ہے۔

5. **رپورتاژ نگاری :** ان کے رپورتاژ معلومات کا خزانہ ہیں جن میں وہ ماضی اور حال کو باہم جوڑ کر واقعات کو افسانوی دلچسپی عطا کر دیتے ہیں۔

نتائج کے طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ مجتبیٰ حسین کا فن حیدرآبادی تہذیب کا پروردہ ہے۔ ان کی تحریریں سادہ زبان، شائستہ مزاح، اور اصلاحِ معاشرہ کے جذبے سے لبریز ہیں۔ وہ محض ایک مزاح نگار نہیں بلکہ اردو نثر کے ایک عظیم فنکار ہیں جنہوں نے اس صنف کو نئی فکری بلندیوں سے روشناس کرایا۔